© rasailojaraid.com

کروں گا مگر افسوس ہے کہ مجھے وقت نہیں مل رہا۔ آٹھ دس گھنٹے کام کر کے جب گھر واپس آتا ہوں تو افطار کا وقت قریب ہوتا ہے۔ افطار کے بعد تھکاوٹ کی وجہ سے کوئی کام نہیں کر پاتا۔ بمشکل نماز ادا کر کے صبح تک آرام کرتا ہوں۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

ج: مومن سے تقاضا یہ ہے کہ دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائیاں بیک وقت حاصل کرے، نہ آخرت کے بہانے دنیا کو بالکل چھوڑ دے اور نہ دنیا میں منہمک ہو کر آخرت ہی کو بھول جائے۔ دنیا تو آخرت کا زینہ ہے۔ اس سے آخرت کے لیے زادِ راہ حاصل کرنا ہے۔ دنیا آخری ٹھکانا نہیں، بلکہ یہ ایک گزرگاہ ہے جہاں سے انسان نے آخرت کی طرف کوچ کرنا ہے۔ عقل مند وہ ہے جو اس کوچ اور سفر کے لیے تیاری کرے۔ اسی لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: سب سے زیادہ عقل مند انسان کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا: جو موت کو بہت زیادہ یاد رکھتا ہے اور اس کے لیے سخت تیاری کرتا ہے (طبرانی)۔ چنانچہ کوچ کے دن کے لیے تیاری انتہائی ضروری ہے۔

انسان کو چاہیے کہ بیک وقت دنیا کے لیے بھی سعی و جہد کرے اور آخرت کے لیے بھی۔ انسان کو گھر، لباس، خوراک اور مال و متاع چاہیے تاکہ اس کا تن بدن زندہ و سلامت رہے، ساتھ ساتھ اسے درست ایمان، نماز، روزہ، اللہ تعالیٰ کے ذکر، قرآن کی تلاوت اور لوگوں کے ساتھ نیکی وغیرہ کی بھی ضرورت ہے تاکہ اس کا دل اور روح زندہ رہے۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ ج (انفال ۸:۲۴) ’’اے ایمان والو! اللہ اور اس کے بلاوے پر لبیک کہو۔ جب وہ تمھیں ایسے کاموں کی طرف بلائیں جن میں تمھاری زندگی ہے‘‘۔

چنانچہ ایک مسلمان کو اس بات کی ضرورت ہے کہ رمضان میں یا رمضان کے علاوہ قرآن مجید کی تلاوت کرے۔ اس کا روزانہ قرآن مجید کا ایک مقررہ ورد ہونا چاہیے تاکہ وہ قرآن کا زیادہ سے زیادہ ۴۰ دن تک ایک ختم کرسکے، جب کہ ماہِ رمضان میں اس سے زیادہ ہونا چاہیے۔ رمضان عبادات اور تلاوتِ قرآن کا سب سے اچھا موسم ہے۔ آپ اپنے وقت کی تنظیم نو کریں، ایک گھنٹہ نکال کر آپ دو پاروں سے زیادہ کی تلاوت کرسکتے ہیں۔ اس طرح آپ دو یا تین بار ختم قرآن کرسکتے ہیں۔ جو وقت آپ کا گاڑی یا بس میں گزرتا ہے، اس کو استعمال کرسکتے ہیں۔ مُصحف کا نسخہ ہمیشہ آپ کے پاس ہونا چاہیے۔ اس طرح اگر آپ اس وقت کو ہی استعمال کریں تو اس مختصر وقت

© rasailojaraid.com